السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حکومت اپنے ملازمین کو مکان کرائے پر لے کر دیتی ہے اور ملازم کی تنخواہ سے کرایہ الاؤنس کے علاوہ پانچ فیصد کٹوتی مکان کی چھوٹی موٹی مرمت کے لیے کرتی ہے ملازم جو مرمت کرواتا ہے اس کی رسید دفتر میں جمع کروانے سے خرچ شدہ رقم وصول کرلیتا ہے لیکن بعض لوگ مرمت نہیں کرواتے اور جعلی رسیدیں جمع کرواکر رقم وصول کرلیتے ہیں ان کا موقف ہے کہ یہ رقم ہماری تنخواہ سے کٹی ہے تو آیا جعلی رسیدیں جمع کرواکر رقم حاصل کرنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فریب کاری سے معاملہ کرنا ممنوع ہے چاہے اپنا حق ہی وصول کرنا کیوں نہ مقصود ہو کیونکہ یہ شے ۔

دیانت وامانت کے منافی ہے جس کو اسلامی تعلیمات میں بنیادی حیثیت حاصل ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص708

محدث فتویٰ